www.KitaboSunnat.com

تحقیق و تنقید

فیض الرحمن الثوری

صحیح مسلم میں احناف کی تحریف

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ط

ابن اکیمہ اللیثی کا نام عمارہ یا عمار ہے۔ اس نے اپنی ساری عمر میں صرف ایک حدیث بیان کی ہے، اور وہ یہ ہے:

عن ابن شہاب عن ابن اکیمۃ اللیثی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصرف من صلاۃ جھر فیھا بالقراءۃ فقال: ھل قرأ معی احد منکم آنفا؟ فقال رجل: نعم یا رسول اللہ، قال: انی اقول مالی انازع القرآن! قال فانتھی الناس عن القراءۃ مع رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ..... الحدیث (جامع ترمذی مع تحفۃ الاحوذی ج ۱ ص ۲۵۴ وغیرہ من ائمۃ الحدیث فی تصانیفھم)

ابن اکیمہ محدثین کے نزدیک مجہول ہے۔ علمائے احناف اس کو ثقہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اسی لیے ابن اکیمہ کو غلط طور پر "صحیح مسلم" کا راوی بنانے کی ناکام کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم ج ۲ صفحہ ۱۶۰، سطر ۷ میں یہ تحریف بایں الفاظ مندرج ہے:

معاذ العنبری قال نا محمد بن عمرو بن اللیثی عن عمر بن مسلم بن عمارۃ عن بن اکیمۃ اللیثی قال سمعت سعید ابن المسیب یقول سمعت ام سلمۃ زوج النبی صلی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ .... الحدیث۔

"صحیح مسلم" مطبوعۃ اصح المطابع ۱۳۴۹ھ میں اسی طرح وارد ہے۔
صحیح عبارت یوں ہے:

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارَةَ بْنِ اُکَیْمَةَ اللَّیْثِیِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ ...... الخ

اس کے دلائل درج ذیل ہیں:

★ اس سند میں ابن اکیمہ کا واسطہ نہیں اگر واسطہ ہوتا تو یوں لکھا جاتا (عَنِ ابْنِ اُکَیْمَةَ اللَّیْثِیِّ) یہاں پر کاتب کو کہہ دیا گیا کہ عمارہ بن اکیمہ کے درمیان "عَنْ" بڑھا دے۔ اس نے لفظ عَنْ کا اضافہ تو کر دیا لیکن یہ سوچنے سے عاجز رہا کہ "بن" کے اول میں "الف" لکھنا چاہیے تھا۔

★ امام مسلمؒ نے اسی سند کو دوسرے شیخ کے واسطے سے دہرایا ہے۔

حَدَّثَنِیْ حَسَنُ بْنُ عَلِیِّ الْحُلْوَانِیُّ قَالَ نَا اَبُوْ أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو (یہ لیثی ہے، مذکورہ بالا سند میں موجود ہے) قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارَةَ اللَّیْثِیُّ قَالَ: کُنَّا فِی الْحَمَّامِ..... الحدیث اسی سند میں یہ الفاظ بھی منقول ہیں فَلَقِیْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ ..... الخ

اس سند میں کوئی واسطہ نہیں عمرو اور عمر ایک ہی راوی ہے اس کے نسب میں ابن اکیمہ کا ذکر نہیں یہی وجہ ہے کہ یہاں ابن اکیمہ کا واسطہ نہیں بڑھایا گیا۔

★ امام مسلمؒ کی تحقیق کے خلاف ہے: "تہذیب التہذیب" ج، صفحہ ۳۶ میں ہے:

"قَدْ ذَکَرَہٗ مُسْلِمٌ وَغَیْرُ وَاحِدٍ فِی الْوُحْدَانِ وَقَالُوْا: لَمْ یَرْوِ عَنْہُ غَیْرُ الزُّہْرِیِّ"۔ اھ

اسی طرح امام ابوبکر بزارؒ نے بھی فرمایا:

اِبْنُ اُکَیْمَةَ لَیْسَ مَشْہُوْرًا بِالنَّقْلِ وَلَمْ یُحَدِّثْ عَنْہُ اِلَّا الزُّہْرِیُّ"۔ اھ (تہذیب التہذیب ۳، صفحہ ۳۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن سعدؒ طبقات جلد ۵ صـ ۲۴۹ میں ابن اکیمہ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں :

رَوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ حَدِيْثًا وَاحِدًا وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَحْتَجُّ بِهٖ يَقُوْلُ هُوَ شَيْخٌ مَجْهُوْلٌ "

اس سے ثابت ہُوا کہ امام مسلمؒ اور دوسرے ائمۃ الحدیث کے نزدیک ابن اکیمہ کا شاگرد صرف اور صرف ابن شہاب الزہریؒ ہے۔ اگر امام مسلمؒ کی صحیح میں ابن اکیمہ کا دوسرا شاگرد عمر بن مسلم بن عمارہ ہوتا تو امام مسلمؒ اس کو کتاب الوحدان میں ذکر نہ کرتے۔

★ — امام نوویؒ شرح صحیح مسلم میں نقل کرتے ہُوئے رقمطراز ہیں :

"قَوْلُهٗ عَمَارَةُ بْنُ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ" اگر "عن" کا لفظ "عمارۃ" کے بعد ہوتا تو امام نوویؒ اسے ضرور نقل کرتے۔

★ — امام احمد بن حنبلؒ نے اس حدیث کو امام مسلمؒ والی سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔ مسند احمد ج ۶ صـ ۳۱۱ ،

ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ (هُوَ الْعَنْبَرِيُّ) قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو (هُوَ اللَّيْثِيُّ) ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمِ ابْنِ عَمَّارِ بْنِ اُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ ... فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ اهـ.

یہ سند وہی "صحیح مسلم" والی سند ہے جس میں عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ لکھا ہوا ہے، جبکہ مسند احمد میں "عن" کا لفظ نہیں ہے۔

★ — امام جمال الدین المزیؒ "تحفۃ الاشراف" ج ۱۳ صـ ۶ میں امام مسلمؒ کی سند نقل کرتے ہُوئے لکھتے ہیں :

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ بِهٖ يَعْنِيْ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ۔

★ — امام الخطیب البغدادی نے "موضح اوھام الجمع والتفریق" کی جلد ۲، صفحہ ۲۸۷ پر اس حدیث کو مسلمؒ والی سند سے ذکر کیا ہے۔ جس میں یہ الفاظ ہیں : مُعَاذٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابنِ اُکَیْمَۃَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ "...... الخ

اس میں بھی عمّار کے بعد "عَنْ" کا لفظ نہیں ہے۔

★ — "صحیح مسلم" کے بہت سے نسخے اس غلطی سے پاک ہیں۔

★ — کتبِ اسماء الرجال مثلاً تہذیب الکمال، "تہذیب التہذیب"، "تقریب التہذیب" وغیرہ کے خلاصہ میں ابن اکیمہ پر مسلم کی علامت نہیں ہے۔

مندرجہ بالا دلائل سے ثابت ہوا کہ ان سب کے نزدیک ابن اکیمہ "صحیح مسلم" کا راوی نہیں ہے۔

یہ اظہر من الشمس ہے کہ اس سند میں (عَنْ) کا لفظ عمداً بڑھایا گیا ہے اور اس کا مقصد صرف اور صرف اپنے مذہب کی نصرت ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے! آمین

شعر و ادب

جناب عبدالرحمٰن عاجز

صدائے حق سے بزمِ کفر میں محشر بپا کر دے

یہ کام اللہ کا ہے منزلِ مقصد پہ پہنچانا
تو بسم اللہ سے اپنے عمل کی ابتدا کر دے

تری ہی یاد ہو دل میں ترا ہی ذکر ہو لب پر،
الٰہی اپنی الفت میں میری ہستی فنا کر دے!

رسوماتِ جدید اسلام میں ہیں سب کی سب بدعت
اگر ممکن ہو تو بدعت کو سنت سے جدا کر دے

لباسِ پارسائی کر لیا ہے زیبِ تن میں نے
مرے اللہ میرے دل کو بھی تُو پارسا کر دے

کہیں ایسا نہ ہو عاجز اچانک موت آجائے
کسی کا حق اگر تجھ پر ہو تو فوراً ادا کر دے!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ